

9112 - كافر والد كى وراثت اس بنا پر لینا كه ىه مال اس كى والده كو قتل كرنے كى دیت ہے

سوال

میرے والد نے میری والدہ كو قتل كردیا تو اس وقت میں چھوٹا اور میری عمر پندرہ برس تھی ، میرے والدین كافر تھے اور جب قتل كا واقعہ ہوا میں بھی اس وقت غير مسلم تھا اس جرم میں میرے والد كو قید نہیں ہوئی ، اور اب وہ ادھیڑ عمر میں ہیں اور عنقریب مرنے والے ہیں ، میرے والد كى پلاننگ ہے كه وہ میرے لیے بہت مال چھوڑ كرجائیں ، تو كیا میرے لیے یہ مال قبول كرنا جائز ہے ؟ اور كیا اسے دیت شمار كیا جائیگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ہم نے مندرجہ سوال فضیلة الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ كے سامنے ركھا تو ان كا جواب تھا :

اگر وہ مال آپ كو اس لیے دے كه یہ دیت ہے تو آپ نہ لیں كیونكه وہ كافر اور آپ مسلمان ہیں ، اور دیت وراثت میں سے ہے ، اور اگر وہ آپ كو خوش كرنے كے لیے دے تولینے میں كوئی حرج نہیں .

والله اعلم .